[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No................

Sr. No. of Question Paper : 4362 **L**

Unique Paper Code : 2141001002

Name of the Paper : Urdu-B

Name of the Course : **AEC - Common Prog. Group**

Semester : II

Duration : 2 Hours Maximum Marks : 60

<u>Instructions for Candidates</u>

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

ا۔ درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

بس صاحب۔ ہم میں جو موسیقیت کی روح پیدا ہوئی تھی، فوراً مر گئی۔ دل نے کہا۔ "اونابکار انسان دیکھ پڑھنے والے یوں پڑھتے ہیں" صاحب، خدا کے حضور میں گڑگڑا کر دعا مانگی کہ، "خدایا ہم بھی اب باقاعدہ مطالعہ شروع کرنے والے ہیں۔ ہماری مدد کر اور ہمیں ہمت دے۔"

آنسو پونچھ کر اور دل کو مضبوط کر کے میز کے سامنے آبیٹھے، دانت بھینچ لئے، نکٹائی کھول دی، آستینیں چڑھا لیں، لیکن کچھ سمجھ میں نہ آیا کہ کریں کیا؟ سامنے سرخ، سبز، زرد سبھی قسم کی کتابوں کا انبار لگا تھا۔ اب ان میں سے کون سی پڑھیں؟ فیصلہ یہ ہوا کہ پہلے کتابوں کو ترتیب سے میز پر لگادیں کہ باقاعدہ مطالعہ کی پہلی منزل یہی ہے۔

(ب)

اور لاجو ایک پتلی شہتوت کی ڈالی کی طرح، نازک سی دیہاتی لڑکی تھی۔ زیادہ دھوپ دیکھنے کی وجہ سے اس کا رنگ سنولا چکا تھا۔ طبیعت میں ایک عجیب طرح کی بے قراری تھی۔ اس کا اضطرار شبنم کے اس قطرے کی طرح تھا جو پارہ بن کر اس کے بڑے سے پتے پر کبھی ادھر اور کبھی ادھر لڑھکتا رہتا ہے۔ اس کا دبلا پن اس کی صحت کے خراب ہونے کی دلیل نہ تھی، ایک صحت مندی کی نشانی تھی جسے دیکھ کر بھاری بھرکم سندر لال پہلے تو گھبرایا، لیکن جب اس نے دیکھا کہ لاجو ہر قسم کا بوجھ، ہر قسم کا صدمہ حتیٰ کہ مارپیٹ تک سہ گزرتی ہے تو وہ اپنی بدسلوکی کو بتدریج بڑھاتا گیا اور اس نے ان حدوں کا خیال ہی نہ کیا، جہاں پہنچ جانے کے بعد کسی بھی انسان کا صبر ٹوٹ سکتا ہے۔ ان حدوں کو دھندلا دینے میں لاجونتی خود بھی تومد ثابت

P.T.O.

ہوئی تھی۔ چونکہ وہ دیر تک اداس نہ بیٹھ سکتی تھی، اس لیے بڑی سے بڑی لڑائی کے بعد بھی سندر لال کے صرف ایک بار مسکرا دینے پر وہ اپنی ہنسی نہ روک سکتی اور لپک کر اس کے پاس چلی آتی اور گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے کہہ اٹھتی، ''پھر مارا تو میں تم سے نہیں بولوں گی۔''

۲۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع حوالہ کیجیے:

(الف)

اک معما ہے، سمجھنے کا نہ سمجھانے کا
زندگی کاہے کو ہے؟ خواب ہے دیوانے کا

مختصر قصہ غم یہ ہے، کہ دل رکھتا ہوں
راز کونین خلاصہ ہے اس افسانے کا

زندگی بھی تو پشیماں ہے، یہاں لا کے مجھے
ڈھونڈتی ہے کوئی حیلہ مرے مر جانے کا

تم نے دیکھا ہے کبھی گھر کو بدلتے ہوئے رنگ
آؤ دیکھو نہ تماشا مرے غم خانے کا

ہم نے چھانی ہیں بہت دیر و حرم کی گلیاں
کہیں پایا نہ ٹھکانا، ترے دیوانے کا

(ب)

موم کی طرح جلتے رہے ہم شہیدوں کے تن
رات بھر جھلملاتی رہی شمع صبح وطن
رات بھر جگمگاتا رہا چاند تاروں کا بن
تشنگی تھی مگر
تشنگی میں بھی سرشار تھے
پیاسی آنکھوں کے خالی کٹورے لیے
منتظر مرد و زن
مستیاں ختم، مدہوشیاں ختم تھیں، ختم تھا بانکپن
رات کے جگمگاتے دہکتے بدن

۳۔ سعادت حسن منٹو کی افسانہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۴۔ ''پطرس بخاری کی اسلوب نگارش پر ایک مضمون لکھیے۔

۵۔ حسرتؔ کی غزل گوئی کے امتیازات پر اظہار خیال کیجیے۔

۶۔ مخدوم محی الدین یا اقبال کی نظم نگاری کی فنی و فکری خوبیاں بیان کیجیے۔

(400)